امام صادقؑ آنلائن مدرسہ

بسم الله الرحمن الرحيم

درس ۱۵

حروف جازمہ

ImamSadiq.tv

حروف جازمہ پانچ ہیں:

(۱) لَمْ - مضارع کے معنی کو ماضی کے زمانے میں نفی کر دیتا ہے۔

(۲) لَمَّا- مضارع کے معنی کو ماضی کے زمانے میں نفی کرتا ہے، لیکن یہ مخصوص ہے کہ فعل کی نفی زمانہ حال تک مستمر ہو۔

(۳) لام امر- اس کے ذریعہ فعل کی نفی کی جاتی ہے۔

(۴) لائے نہی (اسکے ذریعہ فعل کو ترک کرنے کا مطالبہ کیا جاتاہے۔)

(۵) إنْ شرطیه (دو فعل پر داخل ہوتا ہے اور دونوں کو جزم دیتاہے،ایک کو شرط اور دوسرے کو جزا کے عنوان سے۔)

یہ فعل مضارع کے پانچ صیغوں کو جزم دیتاہے،سات صیغوں سے نون اعرابی گرادیتاہے۔

*لَمْ اور لمَّا: یہ دونوں فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتے ہیں،اوران دونوں میں فرق یہ ہے کہ :

پہلا فرق: "لَم" مطلق نفی کے لئے آتاہے جیسے :

لَمْ يَضْرِبْ زَيْدٌ أمْسِ (زید نے کل نہیں مارا) نَدِمَ زيدٌ ولَم يَنْفَعْهُ الندم (زید نادم ہوااور زید کی ندامت نے اسے کوئی فایدا نہیں پہنچایا)۔

اور "لمَّا" تکلم کے وقت تک کی نفی کرتا ہے، جیسے :

نَدِمَ زيدٌ ولَمّا يَنْفَعْهُ الندم (زید نادم ہوااور زید کی ندامت نے ابھی تک کہ اسے کوئی فایدا نہیں پہنچایا)

دوسرا فرق: لمّامیں اس فعل کے حصول اور وقوع کی امید ہے.برخلاف لم: مَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ (ابھی ایمان تمہارے دلوں میں کہاں داخل ہوا)

تیسرا فرق : لما جس فعل پر آتا ہے وہ فعل حذف ہو سکتا ہیں.برخلاف لم: نَدِمَ زَيدٌ ، ولمّا.. (زید نادم ہوااور زید کی ندامت نے ابھی تک کہ اسے کوئی فایدا نہیں پہنچایا)